

حمیرا شفیح کا نیا ناول



BURNER NEWS

میں ایک جیٹھانی ہوں



www.burnernews.com/

حمیر اشفیعی

1

اس لیے کہیں بھی اپنے اسماوات و اعلاات کے اظہار
کے سوا کسی شے پر اپنے آپ کو اٹھانے والے لیے کیے گئے کسی توہم یا
کوئی گمنامی آپ کی عقل میں بھی شریک ہو گا۔ سراسر
کے سمیٹوں کی طرح فراغت کیلئے آپ کو کل توہم یا صاحب
کے سامنے ملے ہیں۔ اسی بنا پر کہیں بھی آپ جا کر رہتے
اس لیے کہیں بھی آپ کو سامان کی حاجت نہ ملے گی۔

س: راجہ کی شادی سے پہلے آپ کے کیا

سہاں خدیجہ تو دیور ہٹی کے لیے لڑکی پسند
نے روانہ ہوئی تھی اور میں چھپے سے گھر کے
بکھیرے لگتی تھی۔ صرف ایک بار مجھے حیران کر کے

میں نے وہی ہر کی شادی تھی، خوشی انجام پائی یا راسموں

علا یہ چار سو بیس کوڑے کی کیا ضرورت تھی! لفظ چار سو

”جو آتشیں جہاز کا میدان جنگ میں کود گئیں۔
”میں نے کہا ہے اور کس کو کہا ہے“ وہ بھی

”ارے تھالہ جان! چائے دیں“ کرنلی روئی۔
وہاں تو دنگل شروع ہو گیا۔ میں بھاگ کر

ان کے سسر جی کو بالائی۔ انہوں نے اور دیکھا
بھلے ہنس سے جا اور تانے موافقہ خطا کروایا۔

وہ تو ہر جگہ کہ کہیں کی ایک چھاون ٹوس گئی
تھکی سی بھی اس کے بیک میں تھی۔ فوراً مہم
رہی گئی تو ساسو اماں نے پانی بڑی دیکھانے مجھے
بھرے تو دل کی مراد پرائی گئی مگر جلد ہی
ازہ ہو گیا کہ یہ کام اتنا بھی خوش گوار نہیں ہوتا۔
پھر ہر ٹوکڑے پر اعتراض کر گئی۔

”موتیہا سوٹ پر گولڈن کام کیوں کر ہوا۔“

ابن توہی اہل پہنچنے کی شوقین ہے اور تم

”میک اپ براؤز کا تو نہیں لگ رہا۔“

غیر ملکی ہی کہتا ہے کہ غلطی اٹھا تو بھلا نے فکر

ج: اس کی خود اعتمادی اور جی داری سے بڑی
 حاشہ ہوئی۔ دراصل بارہات کراچی سے لاہور سفر
 کر کے آئی تھی! اس لیے دیگر تیسرے دن کا کیا
 تھا کہ گھر والے صبح اٹار لیں۔ لیکن رات کو

دیکھ کر ڈاکٹر نے شاید پسند نہیں آیا تھا۔ دھیر دھیر سے اپنے ایک راقف کار سے ہی خریدنا تھا اگلی دوپہر دیکھیں صاحبہ اپنے دولہا کے ہمراہ گئیں اور ڈاکٹر سے بدلتا کر لے آئیں۔ سانس اور دماغ میں توازن کھانیاں میں داب کر رہ گئیں اور دل ہی دل میں آتش افروز ہو گئی۔ میرا تو دل بے کار ڈاکٹر سے جولاہی کے مہینے میں ہی ختم ہو گیا تھا۔

دعویٰ تھی۔ بچے اب بھی نوٹورکچر کرنا ہی اڑاتے ہیں۔

ہیں؟ کیا آپ دونوں گھریلو معاملہ میں ایک

دوسرے سے مشاورت کر لی ہیں؟

اسی شخص نے ان کا خیال ہے کہ گریڈز کے نوڈیو

نہا نے کیا پھر نکاح کیا کہ وہ سردار سردار میں سے ہے۔



مکمل ناول



نور احمد



اسن صبح جب وہ کورنگ اسپیس آئی اس کا
منا کافی خوشی کو رہا۔ زیادہ اٹھنے چاہئے یہیں
وہ اٹھا کہ وہ چٹائی کے لیے دوبارہ بات کرے گا۔
"فلائس بک کروادوں؟" اس نے خوشی سے
پوچھا تھا۔
"پہلے پھنی اپرو ہو جائے" پھر پھنی بک
کرادیا۔
"ٹھیک ہے آپ کی کڑی ہے۔ چلی دوسرے
فلائس بک کریں گے" وہی منگی ہوئی۔ اسے
فکر نہ ہی ہوئے تھے لیکن فی الحال یہی کافی تھا کہ
ان کا قرضہ اس لیے آج اس نے زیادہ کام لیا
کیا۔ سو ہم بھی غلاف تو اس خوشی کو رہا تھا۔

معاشی حالات بہتر ہو گئے مگر مشکل وقت میں اس کے
سے ہی یہ امانت ہوئی۔
پھر ایک اور بات جو میرے علاوہ وہاں کی افراد ہمارے
کے لیے بھی امتحان ثابت ہوئی۔ وہ ایسے ہی کے
کھانوں کا سسرال کے کھانوں سے مقابلہ تھا۔
"بھئی ہمارے ہاں تو یوں جب تول کر چھٹک
نہیں پھنس۔ ہماری اماں کی اتھ تو بہت ملتا ہے۔
"بھئی ہمارے ہاں تو آپ تو بھی اتنا کم دانی ہیں کہ
ہوں گے کہ بے کھانا پانی میں پکا ہے۔"
"نہ تو مجھ سے زیادہ بڑی کسی ہو۔ چاہو کہ
کئی میل دیکھو صحت کے لیے کتنے نقصان دہ ہیں۔"
میں بھی رونا ہو کر جواب دے دیتی۔
میرے وہی دن والی میز پر فنی دوسری سے چوری
ہوٹ کر چلی تو خوب مل جل جگہ۔ فنی پھنی کو
نہی۔ یہ فنی پھنی ہاں میں تو ہر گھر میں چلتی رہتی ہے۔
اس آپ نال کی ہاں میں کو کھانا ہر گھر میں
ہی دیکھیں ہی بات ہے۔ کی۔ دوسری بی بی
کارڈ پر کھانا ملتا ہوا ہے۔ دوسری بی بی
اس دھتے سے شک ہو رہی ہیں تو ان کے جذبات بھی
کئی نہ کسی حد تک بدل ہی جاتے ہیں۔
فنی آنے والی کو بھی مقابلے پانی کے
مقام ہانے کے لیے صحت کرنی پڑتی ہے۔ آتے
ہی تو کچھ نہیں مل جاتا۔ میرے انتظار کرتے رہتا
ہے۔ اگر آپ سے پہلے آنے والے نے اپنی بیک باکی
سے تو بھانے اس سے حد کرنے کے آپ بھی اپنی
کوشش اور محنت سے خواہ کو نہ کریں۔
اور اگر پہلے والے کے ساتھ زیادتی ہوتی دیکھیں
تو بھائی کو کہہ اٹھائے اس کا ساتھ دیں۔
پھر پھنی کی چیزوں پر دم نہ کیا۔ ہاں ہی چلی گئی
اچھوت ہوئی ہے۔ اصل تو یہ کہ فنی تو ان کی رہتوں کی
ہوتی ہے۔ اس دھتے کے ساتھ اجازت چاہتی ہوں کہ اس
تو سب کے سہاگ سلامت رکھے۔ (آمین)
☆☆

سیدھا گھسیں تو اسے ہر کام میں میری رہنمائی کی
تھی۔ فنی آتی کہ کد ایک تو پکانے دینے میں
باندھی۔ دوسرے کھیلے اسورے بھی واقف نہ تھی۔
فنی میں نے نیک فنی سے ہر معاملے میں اس کی
مدد کی۔ سرج مسالے کا سب کھانے سے بے کر
سسرال ہماروں کو دانی کرنے تک ہر گھر ہمارے ہی
میں تو دوسرے سے زیادہ تعلیم یافتہ تھی مگر کھیلے معاملات
میں تو پھر بہ کاری تھی۔ پھر باہمی مشاورت کی تو
ضرورت پڑی جاتی ہے۔ میں بھی اپنے بچوں کے تعلیمی
معاملات میں اس سے حلائے لیتی تھی۔
اس دوسری کے حوالے سے آپ کو جو تجاوت
جیسا کیا آپ کی دوسری اس پر پوری اثر ہیں؟
سوال کچھ دل دکھاتا سا ہے۔ لیکن جہ
ہماروں کی فنی میں تھی۔ اس لیے لڑک بھر چیز لائی
تھی۔ میرے بچے کے معاشی حالات اس مناسب
سے تھے۔ ہم چھ نہیں تھے اس لیے زیادہ لیا جڑا
جو نہیں تھا۔ اس ضرورت کا ہی سامان تھا۔ اس سے
اپنی ہی مقابلہ بازی شروع کر دی۔ پہلے تو شوق
شوق میں سارا بھر کھر کھر کے کونے میں سہاویہ
پھر فنی دانی تھی کہ ہر چیز کے استعمال پر اعتراض۔
"بھائی یہ لکھاں کیوں نکال لیا آپ نے۔
نوٹ کیا تو سارا دوسری غراب ہو جائے گا۔"
"بھائی اپنے بچوں کو ڈانٹتے پھیل پر بیٹھنے کی
بیکریں۔"
"آپ کے بچے نے میرے سونے پر پانی
گرا دیا ہے۔"
پھر سب سے زیادہ دکھائے اس وقت ہوا جب
میرے بچوں کے معاشی حالات غراب ہوئے تو اس
میں سے پوری کھلی کر دانی کی بات کر دی۔ حالانکہ میرے
کیا۔ شوقی کا بھی خرچہ اٹھایا۔ مگر اس کے دل میں اتنی
احسن نہیں تھی کہ وہ ہمارے اپنے میں کے پیسے بھی
میرے بچوں کے اوپر خرچ کرنا دوست کر لیتی۔
فنی ہمارے آدھا ٹکس جلد ختم ہو گئی۔ میں اس کے